

سورہ صف میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو نصیحت کی ہے کہ وہ جو بات کہتے ہیں، اس پر خود بھی عمل کریں۔ یہ سورہ جہاد، قربانی، اور دین کی مدد کرنے کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ سچے مومن اللہ کے لشکر کی طرح ہوتے ہیں جو منظم اور مضبوط ہوتے ہیں۔ حضرت موسیٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ کی قوم کے نافرمانوں کا ذکر کر کے بتایا گیا ہے کہ سابقہ امتیں کیسے گمراہ ہوئیں۔ حضرت عیسیٰؑ نے نبی کریم ﷺ کی آمد کی خوشخبری دی تھی، مگر یہود و نصاریٰ نے انکار کر دیا۔ اللہ فرماتا ہے کہ وہ اپنے دین کو غالب کرے گا، چاہے کفار کو برا لگے۔

سورہ جمعہ میں اللہ کی تسبیح سے آغاز ہوتا ہے اور نبی ﷺ کی بعثت کو بڑی نعمت بتایا گیا ہے، جو صرف عربوں کے لیے نہیں بلکہ پوری انسانیت کے لیے رحمت ہیں۔ اس میں بنی اسرائیل کی بے عملی پر تنقید کرتے ہوئے کہا گیا کہ علم عمل کے بغیر بے فائدہ ہے، جیسے گدھے کتابیں اٹھائے ہوں۔ مسلمانوں کو جمعہ کے دن کی اہمیت بتائی گئی، اور حکم دیا گیا کہ اذان جمعہ کے وقت خرید و فروخت چھوڑ کر نماز کے لیے آنا چاہیے۔ نماز کے بعد اللہ کا فضل تلاش کرنا جائز ہے۔ یہ سورہ دنیا اور دین میں توازن قائم کرنے کا درس دیتی ہے۔

سورہ منافقون میں منافقوں کی چالاکیوں اور دوہرے رویے کا ذکر ہے۔ وہ زبان سے اسلام کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن دل سے دشمنی رکھتے ہیں۔ وہ جھوٹی قسمیں کھاتے اور رسول ﷺ کے خلاف خفیہ سازشیں کرتے ہیں۔ یہ سورہ بتاتی ہے کہ منافق مال و دولت پر فخر کرتے اور مسلمانوں کو کمزور سمجھتے ہیں۔ وہ دین کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں لیکن اللہ ان کے مکر کو جانتا ہے۔ آخر میں مسلمانوں کو نصیحت کی گئی ہے کہ مال و اولاد میں لگ کر اللہ کو نہ بھولیں، ورنہ موت آ جائے گی اور پچھتاوے کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔